بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | دنیا مین ایک نذیر آیا پر دنیا نے اُسے قبول نکیا لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملون سے اسکی سچائی کو ظاہر کر دے گا | نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم

منہ ہے یہ نور سرمد کا — عکس ہے یہ رخ محمد کا

چودھوین کا ہے چاند یہ البدر — فیض ہے یہ غلام احمد کا

ان اللہ قد صرح لکم ذات مسیحہ وما ترہٗ من ادلہ

البدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

چہ گویم باتو گر آئی چہادر قادیان بینی | دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

نمبر ۱۳ | ہر ایک ماہ کی انگریزی یکم - ۸ - ۱۶ - ۲۴ تاریخ کو قادیان دار الامان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے | جلد ۳

خریداروں کو اطلاع — اپنے احباب کو تازہ حالات پہونچانے کی خاطر یہ اخبار نہایت ارزان قیمت پر جاری کیا گیا ہے اور اس کے اجراء اور قیام کا مدار قومی تعاون اور سرمایہ پر ہے اس کی بروقت اشاعت اور اڈیٹوریل شان کی تکمیل اور ذمہ داری کو نبھانے کی ضرورت ہے کہ اس کی اشاعت کم از کم ۱۵۰۰ ہو اس لئے احباب سے التماس ہے کہ موجودہ حالت میں جبکہ ابتدائی حالت شاعت بہت قلیل اور شاف ناتکمیل ہے اور کارخانہ کثیر اخراجات کا زیر بار ہے اگر کسی وقت اشاعت میں چند روز کی دیر ہو جاوے تو اخوان اور ہمدردی کے خیال کو دل و دماغ میں جگہ دیکر رنجیدہ خاطر نہ ہوں بلکہ اس کی اشاعت میں سرگرم کوشش کریں اور مطلوب تعداد کو پورا کر کے کارخانہ کو ہر ایک امر کا ذمہ دار بنا دیوین۔ ہم فرائض کو حتی الوسع دیانت داری سے بجالانے کی پوری کوشش کی جاتی ہے لیکن امور متعلقہ قضا و قدر سے ہر ایک لاچار ہے۔ مینیجر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفےٰ مارا امام و مقتدا

اندرین دین آمدہ از مادریم — ہم بریں از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن — جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را بر و شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ مارا وحی و ایمائے بود — آن نہ از خود از ہمان جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست — ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و از خبر ہائے معاد — ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد

آن ہمہ از حضرت احدیت ست — منکران مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق و راست — منکر آن مورد لعن خداست

معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکار آن کند از اشقیاست

یک قدم دوری ازان روشن کتاب — نزد ما کفر است و خسران و تباب

وہ الفاظ جنمین حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام بیعت کرتے ہین

ہاتھ مین ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہین اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔

اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہ ۳ بار۔ آج مین احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمین مین گرفتار تہا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب مین نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہین آمین پھر اس کے بعد آپ معہ دیگر حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہین +

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کے وقت انکا مغلوب نہین ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے +

سوم یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے خدا تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا +

چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہین دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا مین خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ مین تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ آگے قدم بڑھائیگا۔

ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر راہ مین دستور العمل قرار دیگا۔

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا +

دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت مین ایسا اعلیٰ درجہ ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتون اور تعلقون اور تمام خادمانہ حالتوں مین پائی نہ جاتی ہو +

نوٹ بیعت کا اشتہار حضرۃ امام الزمان مہدی نے ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو دیا تہا۔ نومبر و دسمبر ۱۹۰۳ء تک اسکو چودہ سال ہوئے ہین جبکہ البدر اپنے پورے معنوں کے ساتھ اس چہاردہم سال کی یادگار رہیگا جو آپکی فتح و نصرۃ کا زمانہ ہے قادیان سے طلوع ہوا +

قوم کو خطاب

اے قوم تو تو جانتی سود و زیان نہیں | تیرا وبال تجھ پہ ابھی تک عیاں نہیں
مامور حق سے جنگ پہ باندہی کمر کیوں | کیا یاد تجھکو سنت پیشینیاں نہیں
کثرت پہ تجھکو ہے کیوں اتنی قدر گھمنڈ | اعمال غیر تیرے خدا سے نہاں نہیں
فتووں پہ کفر کے تجھے کیوں اتنی قدر ہے ناز | کچھ اعتنا زمین میں تیرے نارخان نہیں
ذلت پہ اپنی تجھکو نہیں قوم کیوں نظر | کیا کبھو چکی تو ہند میں نام و نشان نہیں
اسلام تیرے فعلوں سے رکھتا ہے ننگ و عار | کیوں چھوڑتی تو اپنی یہ بیباکیاں نہیں
صادق کے قتل کرنے میں تجھکو نہیں ہے باک | پر قوم تیرے ہاتھ میں تیغ و سنان نہیں
غفلت پہ تیری رو چکے سب بہی کا قوم | تردامنی پہ کون تیرے نوحہ خوان نہیں
گھیرے ہے تجھکو ہند میں ادبار ہر طرف | قائم بحال خود کوئی سپہر جوان نہیں
مدت سے تجھ پہ یاس کا نقشہ ہی رنگ جکا | اب کچھ بھی بیش جانی تیری تنخیان نہیں
افسوس تجھ پہ قوم کہ یہ حال ہو گیا | اور تجھکو اپنے حال کا وہم و گمان نہیں
نیکون کو بد کہا کبھی دنیا خود ہیں خوب ترین | اے قوم بر محل یہ تیری گالیان نہیں
انجام سوچ اپنا کہ کل ہوگا حال کیا | کیا ملتی جلتی اگلون سے یہ شوخیان نہیں
قرآن پڑھ کے دیکھ تو پہلون کے حال کو | ویسا تو قوم تیرا بھی کیا امتحان نہیں؟
اسلام کا زمانہ غربت نہیں یہ کیا؟ | عصیان وا عنادا کا نو چہا یا دہوان نہیں؟
فرمایا ہے جو مخبر صادق نے ایک وقت | اے قوم یہ زمانہ تو کیا وہ زمان نہیں؟
وعدہ جو مل چکا ہے خدائے علیم سے | کیا اس کے پورا ہونیکا یہ تو سمان نہیں؟
صد و عنا د جو ہور ہے انصاف نشر ہے | باقی نشان کونسا ہے جو عیان نہیں؟
مہدی کی اور عیسی کی آمد کیواسطے | تیاران دلون میں ہوا کیا جہان نہیں؟
کیا اس طرح سے خشک ہما رہے کی زمین | کیا اس زمین کے سر پہ کوئی آسمان نہیں؟
فسق و فجور جو کہ ہین آج دن مین بپا | کیا ان کو دیکھتا وہ خدائے یگان نہیں؟
رہیگا بیگانہ ہی ... علاج کیا | کیا اب غریب بندون پہ وہ مہربان نہیں؟
حد سے بڑھی ہے غربت اسلام دیکھ لو | اسلامیون مین کوئی بھی نا تو ان نہیں؟
پورا یہ ہوگا سب اسی صادق کی بات سے | اے قوم جسکا مانتی تو امتنان نہیں

اس وقت ہم تو دیکھتے آثار فیض ہین
حامل کو اس مین ذرہ بھی شک و گمان نہیں

اسمای بیعت کنندگان حضرۃ مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوۃ والسلام

نام بیعت کنندہ معہ ولدیت	مقام	ضلع
چودہری علم دین ولد نبی بخش راجپوت	کوٹلی ہرنرائن	سیالکوٹ
امام الدین ولد گلاب ص۔ ”	”	”
حیات پسر امام الدین مذکور ”	”	”
مسمات عائشہ بی بی زوجہ امام الدین	”	”
مہر الدین پسر چوغط راجپوت	”	”
مسماۃ رحیم بی بی زوجہ مہر الدین مذکور	”	”
چودہری چوغط راجپوت	”	”

شاہ محمد ولد حیاۃ راجپوت
حاکم ولد رحمان
مسماۃ بڑی زوجہ شاہ محمد
حاجی ولد بوٹا راجپوت
مسمات لاہا
مسمات امام بی بی
خوشیا ۳ کس پسران نابالغ
مسماۃ بودہان زوجہ خوشیا
چودہری جہان معہ دو کس پسران
دلیداد ولد جہان
مسماۃ بہولی زوجہ دلیداد
پیران دتا معہ فرزند خود و معہ عورت
جیوا معہ فرزند خود
الہ بخش معہ فرزند و اعیال
جھنڈا ولد گلاب راجپوت
دین محمد پسر جھنڈا۔
الہ رکھی دختر ”
فضل بی بی زوجہ ”
محمد دین معہ ۲ کس برادران نابالغان کے ہوئے ہیں
مسمات برکت بی بی زوجہ محمد دین مذکور چودہری نبی بخش
حیات ولد شہاب جو کیدار معہ دو کس فرزندان ولد جھنڈا۔
مسماۃ امام بی بی زوجہ چوکیدار
گامون شاہ فقیر
گلاب پسر گامون
الہ رکھی بنت فوجدار نمبردار
طالع بی بی بنت فوجدار نمبردار
محمد بی بی ” ”
مسماۃ دولت بی بی ”
فوجدار نمبردار
محمد حسین پسر فوجدار نمبردار
نبی بخش ولد امیرا راجپوت
مسماۃ گوہر بی بی زوجہ نبی بخش
مہر الدین پسر نبی بخش مذکور
الہ داد ” ” ”
فضل الدین ” ” ”
محمد حسین ” ” ”
مسماۃ عمر بی بی زوجہ مہر دین
مسماۃ برکت بی بی زوجہ فضل دین
۳ کس اطفال خاندان مذکور
جلال الدین ولد میہان نبی کہان

زوجہ جلال الدین مذکور
معہ دو برادران و یک دختر
نابالغان جلال الدین۔
کالو خان ولد لعل خان راجپوت
۳ کس پسران اور ۳ دختران
نابالغان مذکور
مسماۃ حسن بی بی زوجہ کالو خان
پیرا ندتا ولد لور جٹ
زوجہ پیراندتا مذکور
۲ کس پسران ایک دختر پیراندتا
مذکور

مذکورہ بالا نام جن اندر درج
ہوئے یہ موضع کوٹلی ہرنرائن
ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے
ہیں)

ذیل مین موضع کشن پورہ
کے رہنے والون نام درج
ہین

الہ رکھا پسر نبی بخش۔
محمد دین ” ”
اہلیہ نبی بخش
حسین بخش ولد جھنڈا
اہلیہ حسین بخش
دختر و فرزند حسین بخش
میران بخش ولد جھنڈا
اہلیہ میران بخش ” ”
فرزند میران ” ”
فقیر گھسیٹا شاہ ”
معہ بال بچہ
قادر بخش ولد وزیرا قوم جٹ
رحیم بخش جٹ
شاہ محمد ولد فضل داد جٹ
نواب ولد صاحبزادہ نمبردار
الہ دین ” ”
یہ سب اصحاب موضع مذکور کے
رہنے والے ہین +
یہ اسمای معرفت
فوجدار صاحب ص

فرقہ چکڑالوی

کے ابطال مین مولانا مولوی محمد حسن صاحب فاضل امروہی نے جو کہ ۲۵ مارچ کو قادیان مین تشریف لائے ہین فضل ایزدی سے ایک رسالہ **صیانۃ القرآن عن وسواس الشیطان** تحریر فرمایا ہے جس مین اس فرقہ کے دعوی اشاعۃ القرآن کی پردہ دری کی گئی ہے عنقریب حکیم فضل الدین صاحب کے اہتمام سے طبع ہو کر ہدیہ ناظرین ہوگا احباب درخواستین ...... جلد ارسال فرماوین

سر الشہادتین دوبارہ چھپکر طیار ہو گئی ہے قیمت دو ہی فی نسخہ ار علاوہ محصولڈاک ہے لیکن ۱۰ نسخہ یا اس سے زائد بیرونجات کے خریدارون کو محصول ڈاک کارخانہ اپنے ذمے سے ادا کرتا ہے اور کوئی کمیشن خاص نہین دیجاتی۔

قول الصحیح زیر طبع ہے

کتاب نور الدین بجواب ترک اسلام کا صحت نامہ چھپ کر طیار ہو گیا ہے جن احباب کو ...... صحت نامہ کے طبع سے پہلے کتاب پہونچ چکی ہے وہ حکیم صاحب سے صحت نامہ منگوا سکتے ہین۔
نیز اس کتاب کے فرمے ترتیب دینے مین بعض نسخون مین ایک نمبر کے زیادہ فرمے رکھے گئے ہین جو صاحب اپنی کتاب مین یہ غلطی پاوین وہ زائد فرمے حکیم صاحب کو ارسال کر دیوین۔

وفات مولوی جلال الدین صاحب ساکن پیرکوٹ ضلع گوجرانوالہ بتاریخ ۱۷ مارچ کو فوت ہو گئے ہین ان کے فرزند ارجمند جماعت احمدیہ سے نماز جنازہ اور دعا کی درخواست کرتے ہین +

ضرورت

ہم کو اپنی جماعت احمدیہ کے ایک ایسے شخص کی ضرورت ہے جو کہ پرائمری تک مطابق قواعد مدرسہ سرکاری اور قرآن عمدہ صحیح طریق پر ہمارے لڑکون کو تعلیم دے سکے۔ تنخواہ مبلغ للعہ روپے ماہوار اور روٹی اور پوشاک اس کو دیجاویگی یعنی علاوہ از نقدی خوراک و پوشاک۔
نوٹ۔ واضح ہو کہ یہان کشمیر مین روٹی نہین ہوتی صرف خشکہ یعنی چاول کہانا ہوگا۔ **المشتہران**
محمد اکبر خان و محمد افضل خان و غلام حیدر خان و یار محمد

مباحثہ مابین مولوی محمد عبداللہ صاحب احمدی سوداگر بیجاپور علاقہ دکن و پادری گولڈسمتھ صاحب

سلسلہ کے لئے دیکھو البدر ۲۴ مارچ نمبر ۱۲ جلد ۳ صفحہ ۵۵

افتتاحی تقریر مولوی محمد عبداللہ صاحب

حاضرین مجلس۔ انجیل میں یسوع مسیح کے تین دعوے پائے جاتے ہیں ایک خدا کا بیٹا ہونا دوسرا سولی پر مرکر پھر زندہ ہونا۔ تیسرا یسوع کی موت گناہ کا کفارہ ہونا۔ ان ہر سہ دعوی کا ثبوت بدلائل انجیل کر دینے کے لئے پادری مسٹر گولڈسمتھ صاحب نے اپنے ذمے لئے ہیں اور ان کی تردید انجیل ہی سے کرنا خاکسار کے ذمہ ہے امید ہے کہ سامعین فریقین کے بیانات سنکر خود فیصلہ کر لیں گے۔ پہلے پادری صاحب یسوع کے ہر تین دعوون کے ثبوت میں جو کچھ دلائل ہیں بیان کریں گے اس کے بعد خاکسار بیان کریگا۔

تقریر مسٹر پادری گولڈسمتھ صاحب

مولوی صاحب کو میں ان تین دعوون کے ثبوت میں ایک نہیں دو نہیں بلکہ تین سو دلیلیں پیش کر سکتا ہوں مگر بخوف طوالت ہر ایک دعوی کی نسبت ایک ایک دلیل پیش کرتا ہوں۔ ان تین دلائل کی تردید کی جاوے تو گویا تین سو دلائل کی تردید سمجھ لوں گا۔

پہلے دعوی کی دلیل

(۱) آسمان سے ایک آواز یہ کہتی ہوئی آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہے[1]

(۲) میں مارا جاؤں گا اور جی اٹھوں گا

(۳) ابن آدم اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیرون کے لئے فدیہ میں دے۔

تردید از مولوی صاحب۔ حضرات! پادری صاحب پہلے دعوے کی نسبت یہ پیش کرتے ہیں کہ آسمان سے آواز آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہے۔

دوسرے دعوے کی نسبت یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ یسوع نے کہا کہ میں مارا جاؤں گا اور جی اٹھوں گا حالانکہ یہ بھی دعوی ہی دعوی ہے دلیل نہیں۔

تیسرے دعوے کی نسبت یہ دلیل ہے کہ یسوع اپنی جان بہتیرون کے فدیہ میں دینے کے لئے آیا ہے ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ واقعی فدیہ ہوا ہے یا نہیں پادری صاحب نے اس کے متعلق کوئی دلیل پیش نہیں کی خیر اب ہم ان تین دعوون کی تردید انجیل ہی سے کر دکھاتے ہیں

متی ۱۲/۳۹ متی ۱۶/۴

انجیل میں یسوع کے شاگرد نشان مانگتے ہیں تو یسوع یہ جواب دیتے ہیں کہ یونس نبی کے نشان کے سوا اور کوئی نشان نہ دکھایا جاوے گا جیسے یونس تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسا ہی ابن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہیگا +

حضرات! بنظر غور دیکھا جاوے تو انجیل کے اس ایک ہی آیت کے اندر تینوں دعوون کی تردید ہو جاتی ہے چونکہ یونس ع مچھلی کے پیٹ میں زندہ ہی داخل ہوئے اور زندہ ہی نکلے۔ چنانچہ پادری صاحب بھی اسکا قائل ہیں اسی آیت میں ابن آدم ہونے کا خود یسوع کا اقرار موجود ہے جب یہ دونوں باتیں یسوع کا ابن آدم ہونا اور اسکا زندہ قبر میں داخل ہوکے زندہ ہی رہنا خود یسوع کے ہی اقرار ثابت ہیں تو کفارہ قربانی خود بخود قربان ہوا۔ اگر یسوع کا سولی پر مرنا تسلیم کر لیں تو منشا یہ ہے یونس نبی کی غلط ٹھہرتی ہے اور زندہ اور مردے میں نسبت ہی کیا ہے۔ نیز یہ نشان کیا ہوا کہ نشان دکھاتے دکھاتے خود ہی صلیب کا نشانہ بن گئے۔

انجیل کی ایک آیت میں اللہ نے بنی اسرائیل کو اپنے بیٹے قرار دیا ہے اور ایک جگہ خدا نے سلیمان ع کو اپنا بیٹا فرمایا (متی ۲/۱۵۔ خروج ۴/۲۲ تواریخ ۲۲) ایک جگہ یسوع نے اسرائیل کو خود اپنے بیٹے کہا ہے حالانکہ انکی اولاد نہیں تھی اور ایک جگہ نافرمانوں کو شیطان کے بیٹے۔ فرمانبرداروں کو خداوند کے بیٹے کہا ہے ان آیات انجیل سے معلوم ہوتا ہے کہ پچھلی کتابوں میں باپ اور بیٹے کا محاورہ مجازی طور پر برتے گئے ہیں اس سے حقیقی بیٹے مراد لینا سراسر نادانی ہے۔ اگر یسوع کو حقیقی بیٹا ہونے کے کیا کیا علامات ہیں۔ کمہار کا بیٹا ہانڈی بناتا ہے۔ بڑھئی کا بیٹا لکڑی تراشتا ہے اگر یسوع خدا کا بیٹا ہے تو بتاؤ کون سے آسمان کا کونہ بنایا یا زمین کا ٹکڑا آخر مچھر کا پر یا

ٹانگ ہی سہی۔ بخلاف اسکے یسوع میں تمام انسانی لوازمات۔ کھانا۔ پینا۔ سونا۔ ہگنا موتنا دانتوں کے پائخانے چیچک کی بیماری وگوبری کی تکلیف۔ ختنہ کرنا۔ نیز پکڑے جانا مار کھانا چھپتے پھرنا۔ رو رو کر دعا کرنا وغیرہ کامل طور سے پائے جاتے ہیں پھر بھی خدا کا بیٹا واہ واہ کیا خوب!!!

اگر کہو کہ بن باپ کے پیدا ہوا ہے تو حضرت آدم علیہ السلام بغیر ماں اور باپ کے پیدا ہوئے ان کو تو خدا کا بڑا بیٹا ماننا چاہیے پادری صاحب نے پرسوں وعظ میں کہا تھا کہ وہ مٹی سے پیدا ہوئے تھے تو یہاں بھی مٹی کا خمیر موجود ہے۔ خون حیض مٹی کے اناج سے ہی بنتا ہے۔ باسی کھانوں میں سینکڑوں جاندار کیڑے پیدا ہوتے ہیں کیا یہ سب خدا کے بیٹے ہیں؟ خون حیض تو بہ نسبت کھانے کے جو آگ سے پکا ہوتا ہے۔ جاندار چیز پیدا ہونے کا زیادہ احتمال رکھتا ہے پھر تعجب ہی کیا ہے اگر یہ کہو کہ وہ مردون کو زندہ کرتا تھا۔ چونکہ مارنا اور جلانا اللہ ہی کا کام ہے اگر اس نے زندہ کیا تو خدا کے بیٹے ہونے میں کیا شک رہا مگر

صاحبو یہ دعوی بھی بے دلیل ہے۔ کون جی کر آیا کس نے محکمہ دار الفضاء میں جاکر اپنی پچھلی بیوی جو دوسرے کے نکاح میں جا چکی تھی دعوے کیا یا بھائی بندوں سے لڑکر زندگی میں حصہ لیا۔ کھیتی باڑی بانٹ لی اور مرنے کے بعد کے حالات عالم ارواح کے کیا کیا بیان کئے کہ فلانے کا بیٹا ملا تھا وہ عذاب میں مبتلا ہے یا فلانا جنت میں تھا وہ سلام کہتا ہے۔

حضرات! بعض لوگ .... انجیل و قرآن میں جہاں مردون کے زندہ ہونے کا ذکر ہے اس کو حقیقی سمجھ بیٹھے ہیں اس لئے اس کی تشریح ضرور ہے انجیل کی ایک آیت میں بغیر عمل کے ایمان کو مردہ قرار دیا ہے اور دوسری جگہ ایک شخص نے اپنے باپ کو گاڑنے کی اجازت مانگی تو یسوع نے کہا جانے دے کہ مردے اپنے مردون کو گاڑیں۔ اس سے واضح ہے کہ یسوع نے بے ایمانوں کو مردہ کہا ہے۔ قرآن میں بھی کافرون کو انک لا تسمع الموتی کہکر مردون میں شمار کیا ہے ایک جگہ یا ایہا الذین امنوا استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم۔ فرماتا ہے اللہ تعالے یعنی اے ایمان دارو اللہ اور اس کے رسول کی بات کو جب وہ تمہارے زندہ کرنے کے لئے طلب کریں مان لیا کرو۔

اس آیت میں بھی ایمان بے عمل مردہ قرار دیکر عمل کرنے کی ترغیب دی ہے پیغمبران خدا اپنی صحبت کی برکت و دعا سے ایسے مردون میں ایمان و عمل کی روح پھونکتے ہیں تو ایک نئی زندگی حاصل ہوتی ہے۔ ایسے مردے یسوع نے تو بہت ہی کم زندہ کئے بعض خاص خاص

[1] یرمیاہ۔ [2] یوحنا ۶

شاگرد تو مردے کے مردے ہی رہے۔ کسی نے تو کا کسیتو رشوت لیکر پکڑ وا دیا۔ کسی نے انکار کیا مگر ہمارے حضرت رسول مقبول (نعرہ درود شریف باآواز بلند منجانب حاضرین مجلس) صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے لاکھوں مردے زندہ ہوئے اور اسلام کی راہ میں جان دیکر ہمیشہ کی زندگی حاصل کی اگر ہم اُنکو حقیقی مردی زندہ ہونا مان لیں تو ایمان بالغیب کی شان کہاں۔ یہ تو بالمشاہدہ ہوا پیغمبرون کے آنے کی ضرورت ہی کیا۔ جب مردے واپس آکر وہان کے چشمدید حالات بیان کرے تو یقین کرنیکے لئے بس ہے اسلام میں جو اولیا اکرام نے مردے زندے کئے ہیں وہ بھی حقیقی مردے نہ تھے مرض نعش پڑی ہوئی تھی اکثر لوگ اس کے مرنے کا یقین کر چکے تھے ویسے وقت میں ان کی دعا کی برکت سے اللہ جل شانہ نے نئی زندگی بخشی چنانچہ انجیل میں بھی یسوع کے مردہ زندہ کرنے کا قصہ یوں درج ہے۔ عبادت خانہ کے سردار کے یہاں ایک لڑکی مری تھی یسوع نے دیکھکر کہا کہ وہ سوتی ہے (یسوع نے جھوٹ نہیں کہا بلکہ وہ ایک نیند کی سی بیہوشی تھی) وہ اس کے کہنے سے اُٹھ کھڑی ہوئی یہ نہیں تھا کہ ایک زمانہ کا مرا ہوا مردہ پھر از سر نو ہڈیاں و پوست لئے ہوئے کفن سے برہنہ ہو یا بدھنا لپیٹ پھر گاڑ کفن آیا ہو۔ اگر آیا ہو تو ثبوت دو کون آیا اور کہاں آیا۔

قرآن شریف میں ترکہ تقسیم ہونے کے سب مسائل بیان ہو چکے ہیں مگر کسی جگہ یہ نہیں بیان کیا کہ مردے واپس آئے تو ترکہ یوں تقسیم ہونا چاہئیے ہماری شرع شریف کے کسی کتاب میں یہ باب لکھا ہوا نہیں پایا جاتا کہ مردہ واپس آنے کے بعد ترکہ تقسیم ہونے کا باب ہوتا کیونکہ جب ایسا واقعہ ہوا ہو تو ضرور ہونا چاہئیے تھا برخلاف اس کے خود اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وحرام علی قریۃ اھلکنٰھا انھم لا یرجعون یعنی جس قریہ کے لوگوں کو ہم مار دیتے ہیں پھر ان کا لوٹانا ہم نے اپنے اوپر حرام کر لیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ مردے دوبارہ دنیا میں نہیں آتے کنز العمال میں حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول مقبول (نعرہ درود شریف) صلعم نے جابر رض سے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے تیری باپ اور تیرے چچا سے کہا کہ تم مجھ سے کچھ مانگو انہوں نے اپنے رب سے یہ مانگا کہ ہم کو دنیا میں بھیجدے اس پر اللہ تعالےٰ نے کہا کہ میں قرآن شریف میں قطعی حکم صادر کر چکا ہوں کہ مردے پھر نہیں لوٹائے جائینگے جب یہ ثابت ہوا کہ مردے واپس نہیں آتے تو یسوع کی نسبت حقیقی مردی زندہ کرنے کا خیال سراسر غلط ہے اگر پادری صاحبان اسکو حقیقی مردے زندہ ثابت کرنیوالا مانتے ہیں تو اس کا فیصلہ انجیل سے بہت آسان ہے انجیل یوحنا میں یسوع کا قول ہے میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا اور اُن سے بھی بڑھکر کام کریگا اگر پادری صاحبوں میں ایمان ہے تو مردہ زندہ کرکے دکھائیں

(سولی پر مرنے اور)

یسوع کے زندہ ہونیکی تردید۔

حضرات! انجیل میں ہے کہ جب عورتیں قبر پر گئیں اور لاش کو نہ پایا تو فرشتوں نے کہا کہ وہ زندہ ہے یہ نہیں کہا کہ وہ زندہ ہوا ہے مثلاً اگر کسی شخص کے طاعون میں مبتلا ہو جانے کی شہرت ہو اور اس کے مرنے کی افواہ بھی اُڑ چکی ہو ایسے وقت میں کوئی گواہی دے کہ وہ زندہ ہے تو کیا اس سے یہ مفہوم ہوتا ہے کہ وہ مرکر زندہ ہوا ہے۔

حضرات! ایسا ہی یسوع کے سولی پر جان دینے کی خبر مشہور ہوئی تھی نیز مرنے کی افواہ بھی تھی اسی خیال سے وہ قبر پر آئیں تو فرشتوں نے کہا کہ وہ زندہ ہے یعنی مرا ہی نہیں۔

صاحبو! بعض لوگ خود یسوع کے مرنے پر شک کرتے تھے چنانچہ انجیل میں ہے کہ سپاہیوں میں سے ایک نے بھالے سے پسلی میں چھیدا (تاکہ معلوم ہو مرا یا نہیں) تو فوراً لہو نکل آیا۔ کیا کہیں مردے کے بھی لہو نکلتا ہے نیز وہ بھی پسلی سے جہاں گوشت و خون زیادہ نہیں رہتا۔

شرع شریف میں یہ حکم ہے کہ اگر جانور ذبح کیا جائے اور خون نہ نکلے تو مردار ہے یعنی قبل از ذبح وہ مر چکا ہوتا ہے

اور انجیل میں ہے کہ یسوع رات بھر رو رو کر خداباری میں دعا کرتا رہا کہ اے خدا سب کچھ تجھ سے ہو سکتا ہے اس پیالہ کو مجھ سے ٹال دے یہ بھی انجیل میں ہے کہ اس کی دعا اللہ تعالےٰ کے یہاں سنی گئی یعنی قبول ہوئی۔ موت کا پیالہ ٹلنے کی دعا جب قبول ہوئی تو اس کے یہی معنے ہوئے کہ وہ مرنے سے بچایا گیا۔

حضرات! جب تک یسوع کے سولی پر چڑھنے اور اترنے کی پوری کیفیت ظاہر نہ ہو تب تک سامعین کو خلاصہ اصل حقیقت معلوم نہ ہوگی اس لئے خاکسار جو کچھ انجیل میں درج ہے مفصل طور سے بیان کرتا ہے تا کہ فیصلہ کے لئے آسانی ہو۔

صاحبو! بائیبل میں یہ بات لکھی ہوئی ہے کہ سولی پر جو لٹکایا جاتا ہے وہ ملعون ہے۔ جب یہودیوں نے یسوع کے پیغمبر ہونے کے دعوے کو سن لیا تو انہوں نے کہا کہ ایلیا نبی یسوع کے پہلے آسمان سے اترنے کی پیشنگوئی ہماری کتاب میں ہے اب تک وہ آسمان سے نہیں اترا پھر بلا عذر دعوی کیونکر سچا مان لیں۔ تو یسوع نے کہا کہ زکریا کا بیٹا جو یوحنا آیا ہے وہ آسمانی ہے جو خدا کی طرف سے مامور ہو کر آتے ہیں وہ آسمانی کہلاتے ہیں یہودیوں نے یہ تاویلی معنے سنکر یوحنا سے جاکر پوچھا کہ کیا تو ایلیا ہے اس نے انکار کیا اور اس کے ساتھ ہی کہا کہ مسیح کے پہلے آنیوالا میں ہی ہوں اور جو میرے بعد آنیوالا تھا وہ یہی یسوع ہے مگر یہودیوں نے ظاہر الہام خلاف ہونے کی وجہ سے انکار کر کے یہ مشورہ کیا کہ اس پر سرکار کی بغاوت کا مقدمہ ثابت کر کے سولی دیا جاوے تو لعنتی موت سے خود بخود اس کا دعوی جھوٹا ٹھہرتا ہے اس لئے رومی گورمنٹ میں یہ فریاد پیش کی کہ یہ شخص بادشاہ ہونیکا دعوی کرتا ہے اور بغاوت پر ابھارتا ہے محصول دینے سے منع کرتا ہے حاکم پلاطوس کی اجلاس میں یہ مقدمہ پیش ہوا۔ یسوع کا اظہار لیا گیا تو اس نے یہودیوں کے بادشاہ ہونیکا اقبال کیا اور بہت سارے جبہ پوش مولویوں نے گواہی دی کہ بیشک یہ بادشاہ ہونے کا دعوی کرتا ہے (در حقیقت یسوع کا روحانی بادشاہت کا دعوی تھا نہ کہ جسمانی) تو حاکم نے تعجب کیا اور یہ یقیناً جان لیا کہ بیچارے غریب یسوع کو ناحق دشمنی و حسد سے مقدمہ کر کے پھنسانا چاہتے ہیں۔ ہر چند اس کے بچانے کی حتی الوسع کوشش کرتا رہا۔ انہیں دنوں پلاطوس حاکم کی بیوی کو یسوع کے بچانے کے لئے خواب ہوا بر سر اجلاس سفارش بھیجی کہ تو اس راستباز کی بچانے کی کوشش کر۔ یہ سفارش ایسی تھی جیسے ہوتی ہے کہ جن صاحبوں کو اس کا تجربہ ہوا ہے ان کو خوب معلوم ہے۔ تب پلاطوس نے یہودیوں کو کہا کہ میں یسوع میں قتل کے لائق کوئی قصور نہیں پاتا تنبیہ کر کے چھوڑتا ہوں۔ یہودیوں نے چلا کے کہا کہ صلیب دے صلیب دے ورنہ تو قیصر کا خیر خواہ نہیں ہے اور یہودیوں کے ہاں یہ معمول تھا کہ عید فسح کی خوشی میں ایک قیدی کو چھوڑوانے تھے صبح کو

عید تھی پلاطوس نے یہودیوں سے پوچھا کہ کیا میں عید کی خوشی میں یسوع کو چھوڑ دوں تو وہ شور مچانے لگے اور اس کے چھوڑنے پر راضی نہ ہوئے بلکہ دوسرے کو چھوڑوا دیا۔ آخر مجبوری پلاطوس نے یہودیوں کی روبرو پانی سے ہاتھ دھوکر یہ جتلایا کہ میں اس کے خون سے بری ہوں مگر یہودیوں کی شکایت کے ڈر اور انتظامی لحاظ سے فرد جرم قرار دا دے تاکر یسوع کو چند کوڑے مارے (تاکہ طرفداری معلوم نہ ہو) اور سولی پر چڑھانے کا حکم دیا اور اندر ہی اندر اس کے بچانے کی تدابیر کرتا رہا۔

سامعین کو یہ بات معلوم ہونی ضروری ہے کہ سولی کی دو لکڑیاں ہوتی ہیں ایک آڑی اور ایک کھڑی (یہاں ہاتھوں سے شکل بنائی) آڑی لکڑی پر ہاتھوں کو پھیلا کر میخیں مارتے ہیں اور کھڑی لکڑی سے باندھکر تین روز تک لٹکاتے ہیں اس عرصہ میں وہ مصلوب بھوک اور دھوپ کی آگ سے وہ مر جاوے تو بہتر ورنہ مرنے کے لئے تین روز بعد ہڈیاں توڑتے ہیں۔ یہود کے ہاں یہ بھی قاعدہ تھا کہ ہفتہ کے روز کسیکو سولی پر لٹکا ہوا نہیں چھوڑتے تھے اور جمعہ کی شام سے وہ عید کی تعظیم کا دن شمار کرتے تھے اور اسی خیال سے پلاطوس نے یسوع کو سولی دینے کے لئے جمعہ کا دن کہ عید تسیح تھی مقرر کیا تاکہ تین دن تک سولی پر نہ رہے نیز اور دو چوروں کو اسی روز سولی دینے کی میخیں مقرر کی تاکہ ان کے سولی دینے میں زیادہ وقت صرف نہ ہو اور داروغہ صلیب مسیح کا شاگرد یوسف [illegible] جو چوروں کے صلیب پر لٹکایا گیا تین گھنٹے کچھ کم زیادہ وہ سولی پر رہا اللہ جل شانہ نے یسوع کی دعا کو قبول کیا تھا اس کے بچانے کی یہ تدبیر کی کہ ایک آندھی بڑے زور سے چلی۔ سورج تاریک ہوا اور زمین کو زلزلہ آیا یہود گھبرا گئے اور وہاں سے بھاگ گئے۔ ادھر داروغہ صلیب نے جو یسوع کا معتقد تھا موقع پاکر تینوں کو صلیب سے اتار لیا اور دونوں چوروں کی مرنے کے لئے ہڈیاں توڑیں اور یسوع کی ہڈیاں نہ توڑیں اور پلاطوس کے ہاں رپورٹ کی کہ یسوع مر چکا ہے اس لئے اس کی ہڈیاں نہ توڑی گئیں۔ رپورٹ پہونچنے کے بعد پلاطوس نے ...... تعجب کیا کہ ایسا جلد کیوں مر گیا باوجود تعجب کے دوبارہ تحقیقات نہیں کی۔ کیوں کرنے لگا کہ یہ سب کچھ اُسی کے بچانے کی تدبیریں تھیں۔ سپاہیوں میں سے ایک شخص کو یسوع کے مرنے میں شبہ ہوا اس لئے اس نے بھالے سے یسوع کی پسلی کو چھیدا تو فوراً خون نکلا۔ یہ خون نکلنا ہی خود اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ وہ مرا نہیں تھا اس وقت ایک شخص یوسف نامی جو بڑا مالدار اور یسوع کا شاگرد تھا پلاطوس سے یسوع کی لاش کو مانگ لیا اور ایک خالی قبر جو پہلے سے باغ میں طیار کرائی تھی یسوع کو اس میں رکھکر ایک پتھر دراز قبر پر ڈھلکایا گیا۔ اور مٹی ڈال کر قبر پُر نہیں کی گئی (کیونکہ جانتے تھے انکو معلوم تھا کہ وہ زندہ ہے) جب یسوع کو ہوش آئی۔ شاگردیاروں نے قبر سے پتھر ہٹا کر یسوع کو کسی اور طرف روانہ کیا صبح کو عورتیں قبر پر آئیں اور قبر میں داخل ہوئیں (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قبر کیا تھی ایک خوب خاصہ حجرہ تھا) تو یسوع کو نہ پایا اسوقت فرشتوں نے گواہی دی کہ وہ زندہ ہے یہودیوں نے پلاطوس کے پاس جاکر شور مچایا کہ یسوع کو شاگردوں نے چرا لیا مگر پلاطوس نے اس کی بھی تحقیقات کچھ نہیں کی (کیوں کرے یہ سب کچھ تو اسی کی چالاکی تھی) اس کے بعد یسوع قبر سے نکلکر چالیس روز تک اپنے شاگردوں کو جابجا ملتا رہا روٹی اور مچھلی کھاتا رہا۔ اپنے سولی کے زخم شاگردوں کو دکھاتا رہا۔ مرہم عیسیٰ

جو طب کی قریب ہزار کتابوں میں درج ہے

اُنہیں زخموں کے لئے حواریوں نے مرہم بنا کے لگایا۔

حضرات! میں نے جو کچھ واقعات کئے ہیں یہ سب انجیل میں موجود ہیں۔ اگر پادری صاحب کو کسیجگہ شبہ ہے تو پیش کریں خاکسار انجیل کھول کر بتانے کے لئے طیار ہے۔

حضرات! یسوع کے سولی پر نہ مرنے کی نسبت فقط ہماری ہی رائے نہیں بلکہ جرمن کے محقق انگریز بھی یسوع کا سولی پر نہ مرنا تسلیم کرتے ہیں (یہاں ان کی تحریریں پڑھی گئیں)

تردید کفارہ

حضرات! انجیل میں ابن اللہ کے محاورہ اکثر پائے جاتے ہیں پھر ایک یسوع ہی کی کیا خصوصیت ہے نیز دلیلوں سے اس کا بیٹا یعنی حقیقی خدا کا بیٹا ہونا بھی ثابت نہیں ہوتا اور انجیل ہی کے واقعات سے یہ بھی معلوم ہوا کہ یسوع سولی پر نہیں مرا تو پھر کفارہ کی بنیاد خود بخود گر گئی یسوع کو آسمان پر اڑانے کے لئے یہ دو پر تھے دونوں پر ہی لوٹ گئے تو اڑنا کہاں۔ پیران نمی پرند مریدان نے پرانند۔

پادری صاحب ۔ میں اس تقریر کا جواب تین منٹ میں دیتا ہوں مولوی صاحب نے ابن اللہ کے محاورے جو انجیل سے بیان کئے ہیں وہ سب صحیح ہیں ÷

میری دوسری دلیل کو مولوی صاحب دعویٰ قرار دیتے ہیں ہمارے نزدیک انجیل میں جو کچھ ہے وہ سب دلیل ہے تیسری دلیل کی نسبت ایک جگہ انجیل میں ہے کہ فرشتوں نے گواہی دی کہ زندہ ہوا ہے الدبس باقی ہوس

مولوی صاحب حضرات! پادری صاحب ابن اللہ کے محاوروں کا انجیل میں ہونا خود بخود مان چکے ہیں دوسرے یسوع کے دعوے کو دلیل قرار دیتے ہیں حالانکہ یسوع نے کہا کہ میں مارا جاؤں گا اور زندہ ہوں گا کیا یہ دلیل ہو سکتی ہے۔ فرض کرو میں نے عدالت میں ایک کاغذ پیش کیا جس میں میرے والد نے یہ لکھا تھا کہ فلانے کو سو روپیہ دوں گا۔ اس بنیاد پر روپے دلانے کے لئے دعوے داخل کروں اور ثبوت میں یہ کہوں کہ یہی تو تمسک ہی دلیل ہے کیا ڈگری حاصل ہو گی !۔

اب رہا فرشتوں کی دوسری گواہی کہ وہ زندہ ہوا ہے اللہ بیات غور طلب ہے، ایک ہی کتاب میں دو طرح کی گواہی ہو تو مکلوتات کی طرف خیال کرنا چاہیئے جو بات قرین قیاس ہو وہ ہی سچی سمجھی جاوے گی۔

مثلاً دو شخصوں نے گواہی دی کہ ہم ۲۸ شوال کو براتیوں کے مکان کو جا رہے تھے فلانے کے مکان میں فلانے شخص کو نقب لگاتے ہم نے بچشم خود دیکھا ہے تو عدالت سے یہ سوال ہوا کیونکر رات کو اس کے چہرہ کی شناخت ہوئی ایک نے کہا کہ چاندنی رات تھی دوسرے نے کہا کہ براتیوں کے مشعل کا اجالا تھا۔ اب دونوں میں اختلاف ہونے کی وجہ سے واقعات دیکھیں گے تو معلوم ہوگا کہ ۲۸ شوال کو چاندنی ہوتی ہی نہیں تو مشعل والی بات ہی صحیح ہو گی۔ ایسا ہی یہاں اصلی واقعات کی طرف دیکھا جاوے تو پلاطوس کا یسوع کو بے قصور کہنا اور اسکو تنبیہ کر کے چھوڑنے اور عید کی خوشی میں یسوع کے چھڑانے کی کوشش کرنا۔ بر سر اجلاس بیوی کی سفارش پہونچنا۔ اور پلاطوس کا پانی سے ہاتھ دھونا جمعہ کا دن جو شام سے عید لگنی تھی سولی کے لئے مقرر کرنا اور دو چوروں کو بھی سولی دینے کے لئے حکم دینا۔ سولی کا داروغہ یسوع کے شاگرد کو مقرر کرنا۔ خدا کی طرف سے آندھی کا آنا۔ زمین کا ہلنا۔ داروغہ کا یسوع کی ہڈیوں کو نہ توڑنا پھر یسوع کی پسلی سے خون کا نکلنا۔ حاکم کا یسوع کے مرنے کی رپورٹ سنکر تعجب کرنا۔ یسوع کے شاگرد کو لاش کا سپرد کرنا اور ہوشیار و خیر خواہ شاگرد کا ایک ہوادار قبر میں رکھنے کے تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ صبح کو یہودیوں کی فریاد پر اُس کی تحقیقات نہ کرنا۔ اور یسوع کا شاگردوں سے

ملکر روٹی و مچھلی کہانا اور طبی تواریخ سے زخمون کے لئے مرہم کا استعمال کرنا یہ تمام واقعات بڑے زور سے شہادت دیتے ہین کہ یسوع سولی پر نہین مرا ہرگز نہین مرا بلکہ اس نے طبعی موت سے مرکر روحانی رفع کا درجہ پایا۔

ہان قربانی کا کرنا تو ہر ایک مذہب مین ہوا ہے، چنانچہ ویدوالون کے ہان بہی اس کی رسم پائی جاتی ہے حال مین کرشنا ندی کے اوپر وید کے روسے جو سمان راجنی کی گئی سنایا گیا ہے کہ وہان بہی کئی ایک بکری ذبح کئے گئے ہین اس سے واضح ہے کہ قدیم سے یہ رسم ہر ایک مذہب مین برابر چلی آتی ہے مگر یہ کہین نہین دیکہا گیا کہ ادنے پر اعلیٰ کو قربان کرین۔ ڈھیر چار وغیرہ کر سکین عیسائیون کے گناہ کے عوض خدا کا بیٹا ذبح ہو۔ نیز انصارا اپنے گناہ کی گٹھری سے سبکدوش ہونے کے لئے یسوع کو لعنتی موت سے مارتے ہین حالانکہ لعنت کا مفہوم یہ ہے کہ ہمیشہ وہ خدا سے بیزار اور خدا اس سے بیزار ہو۔ دیکھو لعنت کا طوق ابلیس کے گلے مین پڑا جب سے وہ خدا کی درگاہ سے مردود ہوا۔ کیا ایک برگزیدہ یسوع کو یہ لعنت کا خطاب زیبا ہے۔ افسوس صد افسوس نادان دوست شرم شرم شرم!!!

ناظرین!

بعض جگہ یسوع کی اصلی حقیقت ظاہر کرنے کے لئے جو کچھ اصلی واقعات تھے بیان کئے گئے ہین کہین

ان کو حضرۃ عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت خیال کرکے بے ادبی پر حمل نکیا جائے انجیلی **یسوع**

الگ ہے اور قرآن کے عیسیٰ علیہ السلام الگ ہین

کیا ہم لوگ عیسیٰ علیہ السلام مرحوم کو ملعون مانین گے ہرگز نہین۔ انجیلی یسوع کو نصاریٰ ملعون مانتے ہین۔ نیز قرآن کے عیسےٰ نے اپنے آپ کو خدا یا خدا کا بیٹا ہونے کا نہین دعوےٰ نہین کیا کیونکر کرتے یہ تو سراسر شرک اور کفر ہے مگر انجیلی یسوع نے یہ سب کچھ کیا پہر دونون ایک کیون ہونے؟ کیا کوئی خدا کے دوست کو برا بول کر ایماندار رہ سکتا ہے؟ ہمارا تو ایمان ہے کہ تمام پیغمبر اللہ کے پیارے اور مقبولِ خدا ہین۔ فقط۔

اللّٰھم صل علیٰ سیدنا محمد و علیٰ آل سیدنا محمد

(وبارک وسلم)

آمین

لفظ رفع پر لطیفہ

ہمارے مہربان دوست اور مکرم بہائی سید عبد الرحیم صاحب کٹکی نے اپنی ایک ..... تصنیف مین لفظ رفع کے معنے پر گلستان سے ایک حکایت لکھکر عوام الناس پر اتمام حجت کیا ہے آپ لکھتے ہین

کہ اگر ہمارے بہائی صاحبان نے سعدی علیہ الرحمۃ کے گلستان کو بغور ملاحظہ کیا ہوتا تو رفع کے لئے سمجھنے مین انہیں چندان دقت پیش نہ آتی شیخ سعدی رح لکھتے ہین۔

کسے پیش نوشیروان مژدہ آورد گفت کہ فلان دشمن ترا خدا برداشت۔ گفت ہیچ شنیدی کہ مرا خواہد گذاشت (یعنی کسی نے نوشیروان کو خوشخبری دی کہ تیرے فلان دشمن کو خدا تعالیٰ نے اُٹھا لیا یعنی وہ مرگیا نوشیروان نے بدین خیال کہ موت تو مجکو بھی آنی ہے بہ دیدہ عبرت اُسے کہا کہ کچھ تو نے یہ بھی سنا ہے کہ مجھے خدا نہ اُٹھائیگا یعنی چھوڑدیگا) یہان رفع اللہ کا ترجمہ خدا تعالیٰ برداشتہ ہے اور دونون عبارتون مین فعل ماضی اور خدا فاعل ہے

طاعون کا علاج

طاعون کا علاج اسکے سوا کیا ہے کہ انسان خدا تعالےٰ کی بارگاہ مین تضرع اور ابتہال سے گڑگڑائے اور روئے اور اس دردناک عذاب الیم سے پناہ مانگے اور ہر ایک قسم کی شوخی اور شرارت سے باز رہے اور ان تمام مجلسون یارون دوستون کو ترک کردے جو کہ خدا تعالیٰ کی باتون کو شوخی اور شرارت کی نظر سے دیکھتے ہین سچی تقوی اور طہارت اختیار کرے اور خدا تعالیٰ کی نظرون مین اپنے وجود کو ایک کارآمد وجود بنادیوے گذشتہ سال مین اس امر کا تجربہ ہوا ہے کہ دعا **رب کل شئی خادمک**

رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی پر سچے عامل ضرور اس بلائے ناگہانی سے محفوظ ہوتے رہے ہین اس لئے اس وقت بھی جبکہ موت کا بازار ہر طرف گرم ہے اور طاعون نے اپنی کوئی خاص علامت نہین رکھی کہ ضرور گلٹیان ہی ہون تو اسے طاعون کہا جاوے بلکہ دیکہا گیا ہے کہ ایک تے آئی اور انسان مرگیا سینہ وغیرہ مین درد ہوئی اور موت آئی۔ رات کو چنگا بھلا سویا صبح دیکھا تو مردہ۔ بدن پھول گیا اور مردار چوہے کی بدبو سے گھر بھر گیا اور مریض چل بسا غرضیکہ طاعون اب بالکل کثرت موت کے معنون پر آگئی ہے ایسے وقتین اُٹھتے بیٹھتے چلتے پہرتے رکوع سجود وغیرہ مین اس دعا کی بہت کثرت سے تلاوت کرنی چاہئے اور اس کے حقیقی مفہوم کو جاننا چاہیے کہ اس دعا کے الفاظ مین انسان کو غایت درجہ کی عجز وانکساری کی تعلیم دی گئی ہے اور ذرہ ذرہ پر الٰہی تصرف اور قدرت کا علم دیا گیا ہے ان دنون مین جبکہ کوئی خاص دوا یا علاج طاعون کے لئے مفید ثابت نہین ہوا تو آخر انسان عاجز آکر اپنے مولا کے آگے فریاد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اے پروردگار ہر ایک شئے اور ذرہ تیرا خادم ہے اور تیری حکومت اس پر ہے طاعون کے ذرات پر بھی تو ہی حکمران ہے تو ہی جہان چاہتا ہے اس کے کیڑون کو پھیلا دیتا ہے جہان چاہتا ہے ان کو روکدیتا ہے سب قدرت تجھکو ہے اب جب کہ کوئی اور دوا اس کی تیری طرف سے ظاہر نہین ہوئی تو کیا ہوا آخر تیری حکومت تو اس پر ہے پس اے مولا تو مجھے اس سے محفوظ رکھ۔ اس سے محفوظ رہنے مین میری مدد فرما اور میری گذشتہ بداعمالیون پر نظر فرماکر مجھے اس عذاب سے ہلاک نکر بلکہ اپنی کنارِ عاطفت مین جگہ دے علاوہ ازین چاہئے کہ طاعون شدہ محلہ یا علاقہ مین حتی الوسع دیدہ دانستہ کوئی نہ جاوے کہ حدیث شریف مین ممانعت آئی ہے اور طاعون زدہ مریض سے بھی الگ رہا جاوے

طاعون سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمتمین مصروف ہے لمبی لمبی فہرستین بیعت کنندگان کے نامون کی دیہات سے وصول ہورہی ہین ⁂

مبارک موت

بارہا **البدر** مین پڑھا ہوگا کہ موت تو انسان کو آنی ہے لیکن کیا مبارک وہ موت ہے کہ خدا کے احکام کی تعمیل مین آوے اور انسان خدا تعالیٰ کے کام مین لگا ہوا ہو کہ اس کی جان نکل جاوے کہ قرآن شریف مین ہے ولا تموتن الا وانتم مسلمون کہ تمہکو موت ایسی حالتمین آوے کہ تم اپنے مولا کے فرمانبردار ہو ان دنون مین جبکہ خدا کے برگزیدہ اور امام حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نزول فرمایا ہے اور ایک زمانہ آپکی مخالفت پر آمادہ ہے سچے دل اور اخلاص سے اس الٰہی امر کی تبلیغ لوگون کو کرنی اصل اطاعت الٰہی اور اسلام کی سچی روح وروان ہے اور جو شخص اس مین مصروف ہوکر لوگون کے خیالات کو ہر ایک قسم کے فساد شر سے پاک کرتا ہے اور حقوق

خبرین

لنڈن ۲۴ر مارچ - ۱۰ مارچ کے بحری معرکہ پورٹ آرتھر کے متعلق ٹائمز کا نامہ نگار جو جاپانی بیڑہ کے ہمراہ ہے اطلاع دیتا ہے کہ گو روسیون کے تارپیڈو شکن تعداد مین زیادہ تھے ان کو اس لئے زک ملی کہ جاپانی تارپیڈو شکن جہاز و نیز ایک تو توپین زیادہ وزن کے گولے چلانے والی تہین اور دوسرے اس لئے کہ جاپانی ان سے بہتر نشانہ لگاتے ہین - جاپانی جہاز پر چھ پونڈ کا گولہ چلانیوالی توپین تہین - چار چینی کروز چینی بندر چیفو مین جو پورٹ آرتھر کے مقابل ہے - پہونچے ہین ... خیال ہے کہ برف کے پگھلنے پر وہ بندر نوچینگ کو جائینگے شاید اس لئے کہ وہان کسی فریق کو جنگ کا تہیہ نہ کرنے دین ✦

پینگ یینگ کے علاوہ دو مقام انجو مین بھی جاپانی پیدل سپاہ مع توپخانہ موجود ہے اور چند دنون سے ان دونون مقامات کے درمیان جاپانی افواج اور سامان رسد متواتر آتا جاتا دیکھا جا رہا ہے - ٹائمز کو اس کا نامہ نگار سینٹ پیٹرزبرگ سے لکھتا ہے کہ جنوبی روس کے فوجی مرکز کیف کا سابق گورنر جنرل جنرل ڈراگومیروف بذریعہ تار مشورہ کے لئے سینٹ پیٹرزبرگ بلایا گیا - کیونکہ فوجی معاملات مین اس کی رائے سند سمجھی جاتی ہے اس نے یہ رائے دی کہ پورٹ آرتھر کو خالی کر دینا چاہیے تہا یہ بڑی غلطی ہوئی ہے کہ وہان بحری ... اور اس کی حفاظت کا انتظام کیا گیا ہے مگر اس رائے کو کسی نے پسند نہ کیا ✦

فرنچ اخبارات لکھہ رہی ہین کہ یورپ کو روس کی دلاوری اور ایثار کی قدر کرنی چاہیے کہ وہ زرد فام اقوام یعنی چینی و جاپانی قومون کے سیلاب کو روکنے کے لئے جس سے کل گورہ رنگ کی اقوام کو خطرہ ہے تن تنہا میدان مین نکلا ہے حالانکہ اس خطرہ کا تدارک کرنا کل یورپ پر لازم تہا -

جاپانیون کا بیان ہے کہ وہ کسی اجنبی نامہ نگار کو اپنی فوجی و بحری نقل و حرکت سے آگاہ ہونے یا ان کا راز فاش نہ کرنے دین گے -

خبر ہے کہ جاپانی بیڑہ نے ۲۲ر مارچ کی صبح کو پھر پورٹ آرتھر پر گولہ باری کی جنرل کروپاٹکن آج ۲۲ر مارچ کی صبح کو مشرقی سائبیریا کے صدر مقام ارکٹسک سے آگے کو روانہ ہوا - وہان گیارہ روسی سپاہی غارتگری اور زنا بالجبر کے جرم مین قتل کئے گئے روسی کروزر بار ورا اور تین تارپیڈو شکن (جو بحیرہ قلزم مین تھے) شمالی افریقہ کے فرنچ بندر بزرٹہ مین پہونچ گئے ہین ✦

پورٹ آرتھر مین رسد دن بدن قلیل اور اجناس گران ہوتی جاتی ہے اور وہان کی روسی سپاہ تفریبا سراسیمہ ہو رہی ہے جاپانیون کے تکمہ کمشریٹ (رسد رسانی) اور ٹرانسپورٹ (بار برداری) کا انتظام نہایت قابل تعریف ہے ہر پیدل کمپنی کے ہمراہ سوا دو فیٹ بلند اور اڑہائی محیط کا ایک ڈہول نما چولہ ہے جس پر اتنی بڑی دیگ رکھی جاتی ہے جس مین ایک دفعہ ایک سو آدمی کے لئے چاول پک جاتے ہین

روسی حب الوطنی - روسی شہزادہ اسکندر نے ڈیڑہ لاکھہ پونڈ تیاری جنگ کے فنڈ مین چندہ دیکر زار کو تحریک کی کہ دشت قلمانی کے سخت جان اور سادہ مزاج سپاہیون یعنی کور بیٹ اور قلماق قبائل کی باضابطہ سپاہ جنگ کے لئے مرتب کی جائے پندرہ سو جوانون کا خرچ تا اختتام محاربہ مین اپنے ذمہ لیتا ہون زار نے اس تجویز کو منظور کر لیا ہے

طاعون کے قسطنطنیہ اور جوہانسبرگ (واقع ٹرانسوال) مین بھی چند کیس ہوئے ہین ✦

لارڈ کرزن کے ہان ۱۲ر مارچ کو پھر لڑکی پیدا ہوئی زچہ و لڑکی بخیریت ہین لارڈ کرزن کے اب تک کوئی لڑکا نہین ہوا - لارڈ کرزن رخصت سے غالبا آخر اکتوبر تک واپس ہندوستان آئینگے

مہم تبت کو تبتیون کے ہاتھ سے اب تک تو کوئی نقصان نہین پہنچا مگر قدرتی سامان اس کی کسر نکال رہے ہین باربرداری کے لئے چار ہزار پہاڑی گائین بہم پہونچائی گئی تہین ۲۴ سو مر چکی ہین اور باقی ۶ سو بھی بھوک سردی و تکان سے خستہ حال ہین ۲۰ مارچ کو ایک ٹیلہ کے گرنے سے ۲۳ پایونیر پلٹن کے تین سپاہی ہلاک اور ایک صوبیدار اور دو سپاہی زخمی ہوئے -

دریا ایراودی مین رنگون سے منڈالے کو جاتے ہوئے ایک سٹیمر کے جل اٹھنے سے چار یا پانچ سو بہی مسافر ہلاک یا غرق ہو گئے -

گورنمنٹ ہند مصارف ریلوے وغیرہ کے لئے تین کروڑ روپیہ قرض لینے والی ہے

خوفناک بغاوت - ان پولینڈی یہودیون نے جو مانچوریا و سائبیریا مین ہین مفرور قیدیون سے ملکر ایک دستہ روس کے برخلاف مرتب کیا ہے سرغنہ ۵ ہزار چینی ڈاکو اور دیگر اقوام کے جانباز اور زندگی سے بیزار اشخاص فراہم کرنے کی کوشش مین ہے

روسی پیشقدمی روسی جرنیل نکٹو جینکو ۵ ہزار کاسک لیکر پنگ یینگ کے قریب مورچہ زن ہو گیا ہے دوسرا روسی جرنیل لنی وچ پیدل سپاہ لئے ہوئے اس کے پیچھے آ رہا ہے ✦

فساد بلقان - ۲۱ر مارچ کو پانچ سو بلغاری مفسد دس دس آدمیون کی ٹولیون مین منقسم ہو کر ریاست بلگیریا سے ترکی قلمرو مین داخل ہو گئے ہین اور البانیا کے مقامات مناستر و ستر و منسٹرا کو جا رہے ہین جن کو وہ مرکز بغاوت بنانا چاہتے ہین اگر یہ خبر صحیح ہے تو سمجھو کہ بلگیریا کا جام عمر لبریز ہو چکا ہے -

روس کی خود غرضی - امریکا اور سپین مین جو جنگ ہوئی تھی اس مین کوئلہ بھی ناجائز سامان مین سمجھا گیا تہا لیکن روس نے اسے مناسب نہ جانا اور یہ کہکر کہ کوئلہ جنگی کام کے لئے ہی نہین بلکہ امن کے کامون اور کارخانون کے لئے بھی اس کی ضرورت پڑتی ہے اس نے ناجائز سامان سے الگ رکھوایا تہا یعنی کوئلہ والے جہاز ہرگز ضبط نہین ہو سکتے جائین روس کے اس خیال کی لنڈن مین بڑی قدر کی گئی تہی لیکن اب کہ اسے اپنی پڑی ہے تو کوئلہ کو بھی ناجائز سامان مین داخل کر دیا ہے برٹش گورنمنٹ اس کی نسبت استفسار کر رہی ہے لیکن جاپان نے کوئلہ کی ضبطی کو منظور نہین رکھا ہے یعنی اسی صورت مین قابل ضبط ہوگا جبکہ دشمن کی امداد کے لئے جاتا ہوا ثابت ہو

لاہوری دنگل کا معاملہ صاف ہو گیا ہے اندنون جب کہ کیکر سنگھ اور کلو کی کشتی کی نسبت عجیب عجیب چہ میگوئیان ہو رہی تہین صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور نے ایک فیصلہ ناطق ان الفاظ مین لکھہ دیا ہے -

کلو اور کیکر سنگھ مین ۱۴ ماہ حال کو سرائے شاہدرہ مین میرے سامنے کشتی ہوئی - مجھے منصف بنایا گیا تہا اور مین کشتی کو بغور دیکھتا رہا تہا جہان میری نظر نے مجھے کام دیا میری رائے مین کوئی پہلوان کسی ایسے امر کا مرتکب ہوا جسے کشتی کے آداب کے خلاف سمجھہ سکین کشتی اصول کے مطابق ہوئی اور تقریبا ۲۰ منٹ تک رہی اس عرصہ کے گزرنے پر کیکر سنگھ کشتی سے دست بردار ہو گیا اور ہار مان لی - ایک پکڑ مین اس کا بایان ہاتھ تیسری انگلی اور دونون چھوٹی انگلیون کے درمیان سے زخمی ہو گیا جب اس نے کلو کو نیچے گرایا تہا تو جانگیہ کو پکڑ کر اسے اٹہانیکی کوشش کی اس وقت اس کا ہاتھ پھسل گیا اور جانگیہ کے کپڑے کے کنارے سے چر گیا یہ بیان بالکل غلط ہے کہ جانگیہ کے حاشیے مین آہنی تار تہا کیکر سنگھ کے ہاتھ سے خون بیشک کسیقدر زیادہ نکلا مگر یہ زخم ایسا نہ تہا کہ کیکر سنگھ کو کشتی جاری رکھنے سے معذور کر دیتا اگر وہ چاہتا تو مقابلہ کو جاری رکھہ سکتا تہا لیکن اس نے دست بردار ہو جانیکو ترجیح دی بنا بریں کلو فاتح قرار دیا گیا اور میرے خیال مین وہی دونون مین سے زیادہ طاقتور اور ماہر بھی تہا ✦

ایک مغالطہ سے نجات اکثر احباب اور بیرونجات کے آمدہ خطوط سے معلوم ہوا کہ ...... بکثرت احمدی احباب

ایزاد کرکے وصول کنندہ سے رقم وصول کر لیا کریگا ✦

وہ پھر لاہور وغیرہ مقامات پر حضرت اقدس کی معیت نہ حاصل کرین صرف یہ مراد ہے کہ اس امید پر بیٹھکر نقد کو ہاتھ سے نہ گنوائین یہان تو آ جاتے ہین اور وہان بھی آ ملین ✦

دفتر البدر قادیان ضلع گورداسپور کی کتب کی فہرست

طبِ روحانی بغیر دوا کے علاج کرنیکا طریق مسمریزم یعنی علم توجہ کی نسبت اس زمانہ مین عام چرچا ہر اور حس کے دریافت ہو جانے نے یسوعی معجزات کی کل ہرایک مذہب وملت حتیٰ کہ ایک دہریہ کے ہاتھ مین بھی دیدی ہر اور جسکے ذریعہ سے بڑے بڑے امراض کا علاج ہو جاتا ہی اسکا بڑا عملی ورکنگ استعمال اس کتاب مین بتلایا گیا ہی جو بدایت انگین درج ہین اسپر مشق کر نیسے انسان صحت نیست رکھکر اپنے وجود کو زیادہ نافع الناس بنا سکتا ہی اور خیالات مین یکسوئی اور انکے ضبط کرنیکی عادت بھی پیدا ہو جاتی ہی اگرچہ عام طور پر اس کتاب کے لکھنیوالون نے وہ مبالغے کیے ہین کہ آسمان اور زمین قلابے ملادئے ہین اور انکے مشاق کو گویا خدائی کی کل چلانیوالا اقرار دیدیا ہوتا ہی لیکن ہمارے نزدیک اس علم کی فضیلت صرف یہی ہے کہ جیسے انسان دیگر علوم عطیہ الٰہی کا نیک یا بد استعمال کر کے ثواب یا عذاب کماتا ہی جیسے خدا کے ارادہ سے ہرایک دوا یا دوسرا عمل اپنا اثر مفید یا مضر کرتا ہی ویسے ہی اسی کے ارادہ یا اذن سے انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہی اور اپنی روح سے ایسے کام لے سکتا ہی جو اس کے نزدیک اول محالات سے تھے اگر طریق عمل وغیرہ کے متعلق کچھ استفسار کرنا ہو تو منیجر دفتر البدر سے خط وکتابت کرین قیمت ۸؍

شہادۃ آسمانی حصہ دوم واول - بجواب کلمہ فضل رحمانی جو ایک کورٹ انسپکٹر لودیانہ نے حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت مین لکھی اس کا اور دیگر معترضین کے اعتراضون کی جواب اس مین دئے گئے ہین ذوالقرنین کو مسیح ثابت کیا ہی اور مسئلہ جہاد - اور خروج دجال یاجوج ماجوج تصویر وغیرہ کے متعلق دندان شکن جواب دئے گئے ہین قیمت ہردو حصہ

سرِّ مکتوم یہ سو صفحہ کی کتاب انجیلی شہادتون سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شفیع ثابت کیا ہی اور نساء کم حرث لکم پر لطیف خیالات کا اظہار کیا ہی اور دکھلایا ہی کہ جن مردون کے زندہ ہونیکا ذکر انجیل مین ہی خود اس سے ثابت ہے کہ وہ دراصل حقیقی طور پر مردہ نہ تھے وغیرہ وغیرہ قیمت ۸؍

رؤیائے صالحہ جس مین مصنف نے اپنی بیعت کی سرگذشت - محمد حسین بٹالوی کے کفر نامہ طیار کرنیکا اور حضرۃ مسیح موعود عم کا ثبوت صحف سابقہ سے ہے قیمت ۲؍

اعجازِ احمدی ۳۶ صفحہ کا رسالہ اصحاب کہف اور اصحاب الرقیم اور ذوالقرنین سے کون کون مراد ہین اس کی تفسیر کی گئی ہے جس سے پرانے خیالات کا قلع قمع ہوتا ہے قیمت ۱؍

قولِ صحیح پنجاب کے مشہور ومعروف شاعر میان ہدایت اللہ صاحب ساکن لاہور کی نظم جو کہ آپنے اردو زبان مین حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام کی مدح اور دعاوی پر لکھی ہے قیمت ۱؍ (محصول ڈاک بذمہ خریدار)

عاقبۃ المکذبین لودیانوی مخالف مولویون کا انجام جو ہوا اس کا بیان بیعت کے دس شرائط حضرۃ مسیح کی وفات وحیات پر بحث اور ایک اردو نظم قیمت ۱؍

اسلام اور اسکا بانی یعنی ٹامس کارلائل صاحب مرحوم المعروف بہ ہیروز اینڈ ہیرو ورشپ کے ایک انگریزی لیکچر کا ترجمہ مترجمہ منشی عبد العزیز خان صاحب صادق قیمت ۳؍

صیانۃ الناس مولوی محمد حسین بٹالوی کے ایک خط کا جواب منجانب فاضل امروہی قیمت ۱؍

الہامی دُعا - رب کل شیٔ خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی قیمت ۱؍

کامن پنجابی مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب احمدی راجیکے ضلع گوجرات ۱؍

نظم برائے مستورات بطریق کامن مصنفہ " " " "

روشنائی احمدیہ ساختہ مرزا عبد الکریم مالیر کوٹلوی نہایت اعلیٰ قسم ۱؍ فی تولہ اوسط قسم تاجروں کو

سرّ الشہادتین اس کتاب مین ثابت کیا گیا ہے کہ شہزادہ مولوی عبد اللطیف صاحب کی شہادت کا واقعہ من وعن آج سے تیرہ سو سال پہلے قرآن شریف مین موجود تھا جو کہ اب مسیح موعود عم کے وقت مین پورا ہوا اور اس واقعہ کے وقوع پر جو انقلاب مقدر ہین ان کی تفصیل دی گئی ہی مصنفہ

الفرقان شاہجہانپور سے ایک رسالہ بنام البرہان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مخالفت مین نکلتا ہے اس کا جواب حضرۃ مولانا مولوی سید محمد احسن صاحب فاضل امروہی نے الفرقان مین دیا ہے جو کہ حقائق اور معارف کا عمدہ تفسیر ہے $\frac{26 \times 20}{4}$ کی تختی پر بہت عمدہ طبع ہوا ہے قیمت صرف دفتر البدر سے مل سکتا ہے

عکسی تصویر حضرۃ اقدس عہ - کارڈ سائز پر ۴؍ کیبنٹ سائز پر ۸؍ نصف درجن کے خریدار کو

مذکورہ بالا اشتہار کی حوالہ سے تمام درخواستین بنام محمد افضل منیجر اخبار البدر قادیان ضلع گورداسپور آنی ...

تفسیر القرآن بالقرآن یہ ایک بے نظیر تفسیر ہی جسکو ڈاکٹر عبد الحکیم خان صاحب بی اے نے کمال محنت کے ساتھ تصنیف فرما کر بغرض اصلاح حضرۃ مسیح آخر زمان علیہ السلام اور مولانا مولوی نور الدین صاحب کو لفظ لفظ سنا دی حضرۃ مسیح الزمان نے دعا کی تو اس کی نسبت یہ الفاظ ارشاد فرمائے نہایت عمدہ شیرین زبان ہے قرآن کو خوب بیان کیا ہے دلون پر اثر کرنیوالی ہے حضرۃ مسیح الزمان اور مولانا مولوی نور الدین علیہما السلام نے بعض بعض جگہ اصلاح بھی کی تھی اب فضل باری سے چھپکر طیار ہو چکی ہے خریداران البدر کو پارہ عم کی تفسیر محض منفعت کے ٹکٹ آنے پر بطور نمونہ ارسال کی جاتی ہے - بلا جلد سے مجلد ۱۲؍ پارہ الم کی قیمت ۱۲؍ پارہ عم ۲؍ **المشتہر خاکسار فتح محمد خان منیجر مطبع عزیزی مقام** ترڈاوری ضلع کرنال تمام درخواستین مشتہر کے نام آنی چاہئیں نہ کہ دفتر البدر مین ـ

گولڈ فلیش کے سٹ ناظرین ہمارے یہان میناکاری کوفت گری کا کام کرتے ہین جن کے سٹ بہت عمدہ طیار ہوتے ہین جن کے اوپر نام سنہری وچاندی اور بیل بوٹا ہوتا ہے ہر شخص اپنا نام ہر زبان مین لکھا سکتا ہے فائدہ یہ ہے کہ بازار کے سٹ بہت جلد خراب ہو جاتے ہین اور یہ عمر بھر مین ایک دفعہ کافی ہین **نمبر ۱** بٹن سٹ نام بھی سنہری اور کام بھی سنہری قیمت ۸؍ **نمبر ۲** - بٹن سٹ نام سنہری اور کام چاندی کا قیمت ۹؍ **نمبر ۳** - بٹن سٹ نام بھی چاندی کا اور کام بھی چاندی کا قیمت ۴؍ انگشتری بیل بوٹا چاندی کا قیمت ۲؍ خط کے آنے پر بذریعہ وی پی ارسال ہو سکتا ہے **پتہ ایس جی - ایم کمپنی گوجرات پنجاب ـ**

عطر عمدہ ہر قسم کا اور تیل خوشبودار ہر قسم کا سرمہ ہر قسم کا دوائی یونانی وانگریزی ومصری پنکھے رنگین ہر قسم رومال وسوسی ہر قسم ڈبہ کے مینان وجراب ہر طرح کی دیسی وانگریزی سوتی واونی کلاہ وٹوپی ہر قسم کی سادی وکامدار ہر کی گیٹس یعنی پٹی کمربند سواران وسپاہیانہ وپاجامہ ہر طرح کی جوتی خورد وکلان سادہ وکامدار اور بوٹ ڈگرکابی اور تپسوز دیسی انگریزی اور پنجابی ولودیانہ وہندوستانی وغیرہ وغیرہ برتن مراد آبادی گلو بند ہر قسم کے خورد وکلان شاہانہ مردانہ اور زنانہ لکڑی کے اور سینگ کے ہر قسم قفل ہنی وپنسل کے ہر قسم خورد وکلان تولیہ ہر قسم کے - دری ہر قسم کی قینچی دیسی وولایتی ہر قسم کی چاقو دیسی وولایتی ہر قسم کے قیمت کا حال مشتہر سے دریافت کرو ـ

المشتہر حافظ نور احمد احمدی اینڈ کو تاجر میٹھا بازار مارکیٹ اکولہ صوبہ برار

ضوابط اخبار البدر

(جن کو خریداری سے پیشتر ملاحظہ کر لینا چاہئے)

(۱) **حجم** اخبار کا ۸ صفحے ہین جس مین ٹائٹل پیج شامل ہے دو فالتو صفحہ صرف انتخابًا چند ماہ اشتہارون کی لئے ایزاد ہین بعض تاریخون پر کثرت مضامین کے لحاظ سے دس صفحے بھی دئے جاتے ہین لیکن وہ آئندہ نمبر یا نمبرون مین وضع کر لئے

(۲) **مضامین** البدر کا خاص اور مقدم مضمون حضرۃ امام الزمان مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات حتی الوسع ایک ہفتہ کے نامہ سے پہونچتا ہے البتہ وہ تاہوئے تقریرین وغیرہ کے آپ کی تصنیفات ہین کچھ عمدہ مضامین تبلیغ علماً عملاً اور ازدیاد معرفت کے لئے یاددہانی کی غرض سے اور نیز مکتوبات وغیرہ درج کئے جاتے ہین اس کے بعد درس قرآن سے نکات اور جماعت احمدیہ کی خبرین اور دوسرے اخلاقی مضامین تردید مذاہب باطلہ اور خود البدر کی اشاعت کے متعلق تحریکات .... اور مراسلات وغیرہ ـ

(۳) **اوقات اشاعت** اخبار کی اشاعت کی تاریخین اگرچہ ہر ماہ کی یکم ۸ - ۱۶ - ۲۴ - ہین اور حتی الوسع بڑی دیانت داری سے کوشش کی جاوے گی کہ وقت پر اشاعت ہو مگر تاہم ہر وقت اشاعت کی ذمہ داری کسی تعہد کو ساتھ کارخانہ نے ذمہ نہین لیتا ـ

(۴) **خط وکتابت** کارخانہ سے متعلق خط وکتابت خواہ کسی قسم کی ہو اپنا نمبر خریداری ضرور درج کرنا چاہئے جب تک جوابی کارڈ یا ٹکٹ ہمراہ نہ ہوگا کارخانہ جواب دینے کا ذمہ دار نہین ـ

(۵) **عدم رسید اخبار** اگر ایک ہی مقام یا اس کے گرد ونواح مین اخبار پہونچ گیا ہو اور آپکو نہ ملا ہو تو تاریخ رسید کر ایک ہفتہ کے اندر کارخانہ مین اطلاع دینی چاہئے ورنہ ممکن ہے کہ وہ نمبر نہ مل سکے ـ

(۶) **تبدیل پتہ** تبدیلی کے وقت چند دن پیشتر کارخانہ کو اس مقام کا پتہ دینا چاہئے جہان پتا بدلنا ہی ورنہ اگر سابقہ پتہ پر اخبار گیا اور آپکو نہ ملا تو ہم ذمہ دار نہین ـ

(۷) **چندہ** سالانہ پیشگی اگر بلا تقاضا خود ارسال کیا جاوے ۲؍ پیشگی بذریعہ وی پی جس مین ایک کتاب قیمتی ۸؍ اور **برٹش فارن ممالک** یعنی ہندوستان سے باہر ۵؍ - **جو خریدار** ایک دو ماہ بعد ادا کینگے قیمت ـ

الوار الاسلام پریس قادیان دار الامان مین محمد افضل معراج الدین صاحب پروپرائٹران کے اہتمام سے چھپا